SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1984
SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1984
سندھ کورٹ آف وارڈس (ترمیم) آرڈیننس، 1984
THE SINDH COURT OF WARDS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمھید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1905 کے سندھ ایکٹ I کی دفعہ31 میں ترمیم

Amendment of section 31 of Sindh Act I of 1905

3. 1905 کے سندھ ایکٹ I کی دفعہ44 میں ترمیم

Amendment of section 44 of Sindh Act I of 1905

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1984
SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1984
سندھ کورٹ آف وارڈس (ترمیم) آرڈیننس، 1984
THE SINDH COURT OF WARDS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[27 آگست 1984]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ کورٹ آف وارڈس ایکٹ، 1905 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمھید (Preamble)

جیسا کہ شرعی عدالت سندھ کورٹ آف وارڈس ایکٹ، 1905 میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اور جیسا کہ سندھ کورٹ آف وارڈس ایکٹ، 1905 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے، وہ اس طرح ہوگی:

لہذا پانچ جولائی 1977 کے اعلان اور پرو ویزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر، 1981 کی روشنی میں سندھ کے گورنر مندرجہ آرڈیننس بنا کرنافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ کورٹ آف وارڈس (ترمیم) آرڈیننس، 1984 کہا جائے گا۔

(2) یہ فوری نافذ ہوگا۔

1905 کے سندھ ایکٹ I کی دفعہ31 میں ترمیم
Amendment of section 31 of Sindh Act I of 1905

2. سندھ کورٹ آف وارڈس ایکٹ، 1905 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ 31 کے اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کو نمبر دیا جائے گا اور اس طرح دیئے گئے نمبر ذیلی دفعہ (1) اور شرطیہ بیان کے بعد مندرجہ اضافہ کیا جائے گا:

(2) جہاں کوئی ایسا کیس داخل کیا جاتا ہے، جس میں کوئی نوٹیس دو ماہ کی مطلوبہ مدت کی اختتام گزرنے کے بعد نہیں دیا جاتا یا نکالا جائے، یا جہاں کوئی درخواست کسی بیان پر مشتمل نہ ہو تو ایسا نوٹس دیا یا نکالا گیا ہے، تو مدعی کسی بھی اخراج کا حقدار نہیں ہوگا، وہ کیس کے نمٹانے پر ہوا ہو یا کورٹ آف وارڈس وہ محسوس کرے کہ مدعی کیس داخل کرنے کے بعد دو ماہ کی مدت میں ایسی دعویٰ داخل نہیں کی ہے:

بشرطیکہ کیس ایسے نوٹس کے سوائے داخل کیا گیا ہے، سول کورٹ کی سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

1905 کے سندھ ایکٹ I کی دفعہ44 میں ترمیم
Amendment of section 44 of Sindh Act I of 1905

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 44 کے آخر میں آنے

والے فل اسٹاپ کے سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

”بشرطیکہ جب تک متاثر ہونے والے آدمی کو سننے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا، تب تک کوئی بھی حکم یا کوئی بھی کاروائی، نظرثانی، تبدیل کرنے یا واپس نہیں لیا جا سکتا۔“

درستگی

پڑھا جائے: بشرطیکہ نوٹس دینے کے سوائے کسی کیس میں سول کورٹ، کورٹ آف وارڈس کو تحریری بیان جمع کرانے کے لئے اجازت دی گی، وہ تین ماہ کی مدت سے کم نہ ہوگی“.

سوائے اس کے کہ ایسے نوٹس کے سوائے داخل کئے گئے کسی کیس میں سول کورٹ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا۔ سندھ گورنمنٹ ایکسٹرا آرڈنری گزیٹ پارٹ- I سندھ آرڈیننس نمبر S.Legis 1(6)84 تاریخ 27 آگسٹ، 1984 کو صفحہ نمبر 948 میں شایع ہوا۔ یہ لا ڈپارٹمنٹ کے طرف سے جاری کیا گیا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔